السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ ایسی گولیاں ہیں جن کے استعمال سے عورتوں کا معمول رک جاتا یا وقت سے مؤخر ہوجاتا ہے کیا ان کا استعمال بوقت حج جائز ہے تاکہ معمول کی وجہ سے حج میں خلل نہ پڑے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کے لئے موسم حج میں مانع حیض گولیوں کا استعمال جائز ہے۔ لیکن یہ استعمال ماہر طبیب کے مشورہ سے ہونا چاہیے کہ اس سے عورت کی سلامتی کو تو کوئی خطرہ نہ ہوگا اس طرح عورت کے لئے رمضان میں بھی ان گولیوں کا استعمال جائز ہے جب وہ سب لوگوں کے ساتھ مل کر روزہ رکھنے کو پسند کرے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص322

محدث فتویٰ